NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2009

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

Time: 2 hours Marks: 70

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This paper consists of 8 pages.
2. Read the questions and follow all instructions.
3. Start each question on a new page.
4. All answers must be in URDU.
5. Strike out all rough work.
6. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line in between answers.
7. Answer Sections A and B.

IEB Copyright © 2009

SECTION A

QUESTION 1 LITERATURE

اِس کہانی کو پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

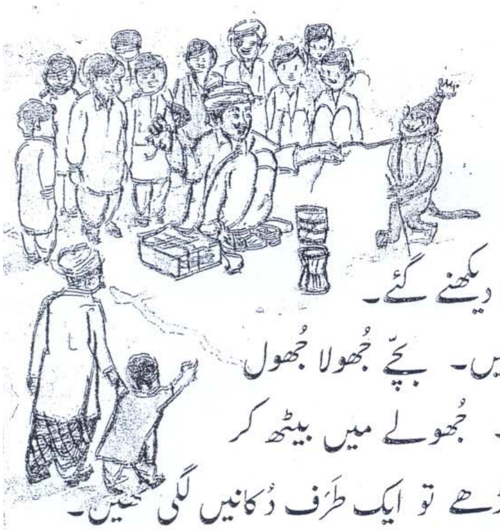

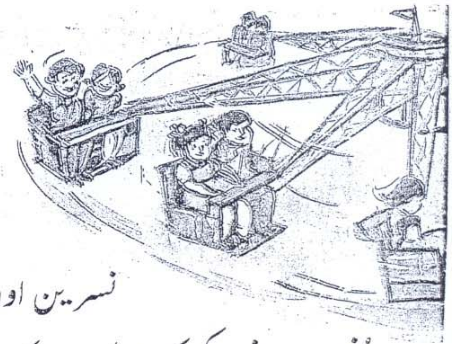

۱- صفائی

نسرین اور اُس کا بھائی قمر میلا دیکھنے گئے۔

اُنھوں نے دیکھا کہ میلے میں ایک طرف جُھولے لگے ہیں۔ بچّے جُھولا جُھول رہے ہیں۔ دونوں بہن بھائی جُھولے میں بیٹھے ۔ جُھولے میں بیٹھ کر وُہ بہُت خُوِش ہوئے۔ جُھولا جُھول کر دونوں آگے بڑھے تو ایک طَرَف دُکانیں لگی تھیں۔ دُکانوں میں طرَح طرَح کی چیزیں تھیں۔ پھلوں کی دُکان دیکھ کر نسرین نے کہا۔ بَھیّا ! مَیں پھل کھاؤں گی۔ دونوں دُکان پر گئے۔ نسرین کے بھائی نے دیکھا کہ پھل گلے سڑے ہیں۔ اُس نے نسرین کو سمجھایا ۔ دیکھو بہن ! یہ پھل گلے سَڑے ہیں۔ گلے سڑے پَھل کھانے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔ آؤ آگے چلیں۔ وُہ آگے چلے تو بَندر والا تماشا دِکھا رہا تھا۔ اُنھوں نے بَندر کے کرتَب دیکھے ۔ پاس ہی مِٹھائی کی دُکان تھی۔ نسرین نے مِٹھائی کھانے کی ضِد کی۔ بھائی نے اُسے سمجھایا دیکھو! یہ مِٹھائی ڈَھانپ کر نہیں رکھی گئی۔ اس پر مکھّیاں بیٹھی ہوئی ہیں۔ گرَد بھی پڑی ہوئی ہے۔ مکّھیوں اور گرَد والی چیزیں کھانے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔

نسرین بولی :- وہ دیکھیں ! سامنے چاٹ والا کھڑا ہے۔ مِٹھائی نہیں کِھلاتے تو چاٹ ہی کھلا دیں۔

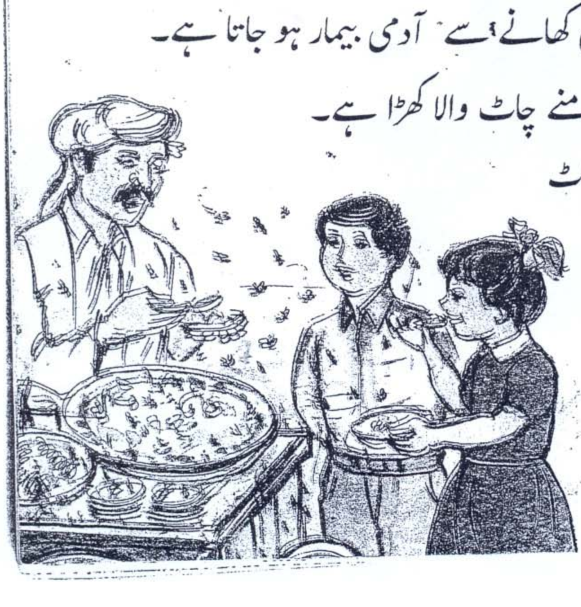

IEB Copyright © 2009

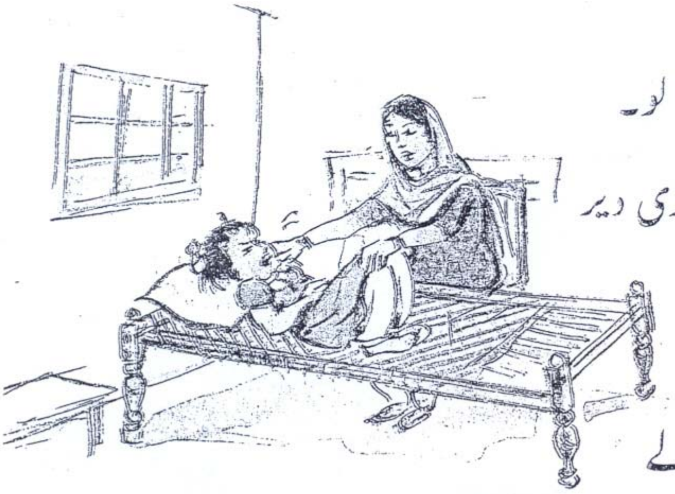

بھائی:۔ اچّھا ! تُم ضِد کرتی ہو تو چاٹ کھا لو۔

نسرین نے چاٹ کھائی : دونوں نے تھوڑی دیر میلا دیکھا اور گھر آ گئے۔ رات ہوئی تو نسرین کے پیٹ میں درد شروع ہو گیا ۔ امّی نسرین کو ڈاکٹر کے پاس لے گئیں۔ ڈاکٹر نے نسرین سے پوچھا : تم نے کیا کھایا تھا ؟

نسرین : میں آج میلا دیکھنے گئی تھی۔ وہاں میں نے تھوڑی سی چاٹ کھائی تھی۔

ڈاکٹر : میلے میں کھانے پینے کی چیزیں صاف سُتھری نہیں ہوتیں۔ ان پر گرد پڑی ہوتی ہے۔ مکّھیاں بیٹھی ہوتی ہیں۔ مکّھیاں چیزوں کو گندا کر دیتی ہیں۔ ہم گندی چیزیں کھانے سے بیمار ہو جاتے ہیں۔

نسرین : ہم بیماریوں سے کیسے بچ سکتے ہیں ؟

ڈاکٹر : بیماریوں سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم گندگی نہ پھیلائیں۔ گھر ، گلی ، محلّے اور سکُول کو صاف سُتھرا رکھیں۔ کھانے پینے کی چیزیں ڈھانپ کر رکھیں۔ گلی سڑی چیزیں نہ کھائیں۔ پھل اور سبزیاں دھو کر کھائیں۔ ہاتھ دھو کر کھانا کھائیں۔

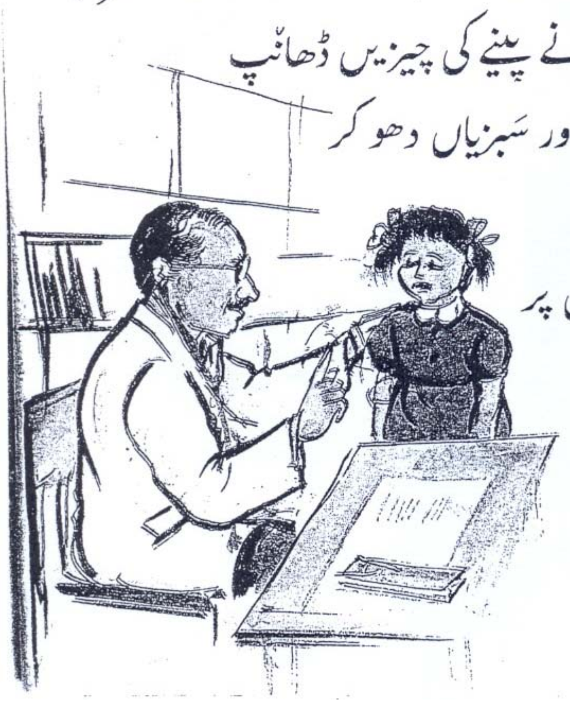

نسرین : ڈاکٹر صاحب ! میں آپ کی باتوں پر ضرور عمل کروں گی۔

ڈاکٹر نے اُسے شاباش دی۔ وُہ دوا لے کر گھر آ گئی۔

صفائی

سوال نمبر ۱ یا سوال نمبر ۲ چن کر جواب لکھیے۔

سوال نمبر ۱

(5) ۱۔ نسرین اور قمر نے میلے میں کیا کیا تھا؟

(5) ۲۔ مختلف دکانوں کے بارے میں ایک مضمون لکھیے۔

(4) ۳۔ رات کو نسرین کو کیا ہوا تھا؟ اور کیوں؟

(5) ۴۔ ڈاکٹر صاحب نے بیماریوں سے بچنے کے لئے کیا کیا کہا تھا؟

(4) ۵۔ چاٹ کی دکان پر کیا ہوا تھا؟

(12) ۶۔ 'صفائی' کے بارے میں اپنے الفاظ میں ایک مضمون لکھیے۔ (۱۰ - ۱۵ لائن)۔

[35]

OR

سوال نمبر ۲

گھر، گلی، محلے اور سکول کو صاف ستھرا رکھنا بہت ضروری ہے۔ آپ اپنے الفاظ میں ایک مضمون لکھیے۔ (۲۵ - ۳۰ لائن)۔

[35]

35 marks

IEB Copyright © 2009

SECTION B

QUESTION 1 POETRY

اِس سوال میں آپ کو دو (۲) نظمیں دی گئی ہیں۔

- کوّا اور لومڑی اور
- ہمدردی

دونوں پڑھ کر جواب دیجیے۔

NUMBER 1

نمبر ۱

کوّا اور لومڑی

ایک کوّے کو نان کا ٹکڑا راستے میں کہیں نظر آیا
خوش ہوا چونچ میں اسے پکڑا اور ایک پیڑ پر وہ جا بیٹھا
اس طرف ایک لومڑی گزری نان پر جب پڑی نظر اس کی
رک کے کوّے سے لومڑی نے کہا: "بھائی کاگا مزاج ہے کیسا؟
کتنے خوش رنگ، کتنے پیارے ہو لاڈلے سب کے ہو دُلارے ہو
دُم بھی پیاری ہے پر بھی پیارے ہیں پاؤں اور چونچ سب ہی پیارے ہیں
کتنے میٹھے سُروں میں گاتے ہو جیسے شہنائیاں بجاتے ہو
میٹھی آواز تم نے پائی ہے مجھ کو تو جان و دل سے بھائی ہے

اپنا نغمہ مجھے سُنا دیجو!
میرے دل کو ذرا لُبھا دیجو!"

اس کی باتوں میں آگیا کوّا کھول کر چونچ گیت گانے لگا
جوں ہی کوّے نے اپنا مُنہ کھولا گر پڑا مُنہ سے نان کا ٹکڑا
- لومڑی پل میں نان پر لپکی اور اُٹھا کر اُسے فرار ہوئی
- میٹھی باتوں میں آگیا کوّا اِس طرح دھوکا کھا گیا کوّا
جھوٹی تعریف جن کو بھاتی ہے اُن پہ اک دن مصیبت آتی ہے

جو خوشامد پسند ہوتے ہیں
اپنا سارا وقار کھوتے ہیں

IEB Copyright © 2009

نمبر ۱. کوّا اور لومڑی

جواب دیجیے۔

(2) ۱- کوّا لومڑی کی باتوں میں آگیا تھا۔ پھر کیا ہوا؟

(2) ۲. ذیل اشعار کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے:

(2) ۱- "لومڑی پل میں نان پر لپکی اور اُٹھا کر اُسے فرار ہوئی"

LINE 12

۲. "جھوٹی تعریف جن کو بھاتی ہے اُن پر ایک دن مُصیبت آتی ہے"

LINE 14

۳. جملے پورے کیجیے۔

۱. اپنا نغمہ ______

۲. مجھ کو تو جان و دل ______

(3) ۳. ______ کھا گیا کوّا۔

۴. اِس نظم کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔
(۱۰ - ۱۲ جملے)۔

(9)
[18]

IEB Copyright © 2009

NUMBER 2

نمبر ۲

ہمدردی

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا   بلبل تھا کوئی اُداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی   اُڑنے چگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک   ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سُن کے بلبل کی آہ وزاری   جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے   کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری   مَیں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل   چمکا کے مجھے دیا بنایا

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

علامہ اقبالؒ

جواب لکھیے۔

۱۔ ذیل الفاظ کی "معنی" لکھیے۔

۱۔ ہمدردی
۲۔ آشیاں
۳۔ مشعل (3)

۲۔ بلبل کہاں بیٹھا تھا اور کیوں اُداس تھا؟ (1)

۳. ذیل اشعار کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے:۔

۱. "ہیں لوگ وہی جہاں میں اچّھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کو" (3)

۲. "کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری
میں راہ میں روشنی کروں گا" (3)

۴. علامہ اقبالؒ اس نظم میں کیا پیغام دے رہا ہے۔
اپنے الفاظ میں ایک مضمون لکھیے۔ (۸-۱۰ لائن)۔ (7)

[17]

35 marks

Total: 75 marks

IEB Copyright © 2009